بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ✦ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ ربوہ

روزنامہ

الفضل

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

خطبہ نمبر ۱۲

فون ۴۴۹

جلد ۷۲/۳۷ | منگل ۱۲ رجب ۱۴۰۳ھ ۲۶ شہادت ۱۳۶۲ھش ۲۶ اپریل ۱۹۸۳ء | نمبر ۹۵

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ربوہ: ۲۵ شہادت/اپریل: حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

"طبیعت بدستور ناساز ہے"

احبابِ کرام خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ کے بابرکت شعائر اللہ وجود کو تادیر ہمارے درمیان سلامت رکھے اور اپنے فضلوں اور رحمتوں سے نوازتا چلا جائے۔ آمین

خطبہ جمعہ

زمانہ بڑی تیزی کیساتھ ہلاکتوں کی طرف بڑھ رہا ہے اسکی نجات کے سامان ہم نے ہی کرنے ہیں

اسلام کو ساری دنیا میں غالب کرنے کے وسیع تقاضے ہیں اور یہ بہت بڑا بوجھ ہے جو جماعت احمدیہ کے کندھوں پر ڈالا گیا ہے،

تمام دنیا کے احمدیوں کو میں متنبہ کرتا ہوں کہ آج کے بعد ان میں سے ہر ایک کو لازماً مبلغ بننا پڑے گا،

دوستوں کو چاہیئے کہ وہ سب کے سب داعی الی اللہ بننے کا عزم کریں اور دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اسکی توفیق عطا کرے

آج اگر ہر احمدی داعی الی اللہ بننے کے تقاضے پورے کر دکھائے تو اسلام کا موعودہ انقلاب بہت جلد رونما ہو سکتا ہے

فرمودہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

بتاریخ ۲۸ صلح ۱۳۶۲ھش مطابق ۲۸ جنوری ۱۹۸۳ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

مرتبہ:- مکرم یوسف سلیم ملک صاحب ایم اے انچارج صیغہ زود نویسی

(یہ خطبہ صیغہ زود نویسی اپنی ذمہ داری پر شائع کروا رہا ہے)

تشہد و تعوذ اور سورۂ فاتحہ کے بعد حضور نے سورۂ حٰمٓ السجدۃ کی آیت کریمہ

وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ (آیت: ۳۴)

کی تلاوت فرمائی اور پھر فرمایا:-

"دنیا میں ایسے جتنے بھی لوگ ہیں جو کسی مطلوب کی طرف بلانے والے ہوا کرتے ہیں خدا تعالیٰ کے نزدیک ان میں سے سب سے زیادہ پیاری، سب سے زیادہ مستحسن اور

سب سے زیادہ قابلِ تعریف آواز

اُس بلانیوالے کی ہے جو اپنے ربّ کی طرف بلائے لیکن اس کیساتھ اللہ تعالیٰ نے کچھ شرطیں بھی مقرر فرمادیں۔

پہلی شرط یہ رکھی کہ وہ بلانیوالا (۱) اپنے ربّ کی طرف بلا رہا ہو اور اس کا عمل اس کے قول کی پوری تصدیق کرتا ہو کہ وہ اپنے ربّ ہی کی طرف بلا رہا ہے، اپنی نفسانی خواہشات کی طرف یا شیطانی خیالات کی طرف نہیں بلا رہا۔ اور عملِ صالح اس کے قول کو حسین بنا رہا ہو کیونکہ قول کا حُسن عمل کے قابلِ نفرت ہونے کیساتھ زائل ہو جایا کرتا ہے۔ بلانیوالا خواہ کتنے ہی خوبصورت مقصود اور مطلوب کی طرف بلائے اگر اس کا عمل مکروہ ہو تو اسکے قول کا حُسن بھی جاتا رہتا ہے۔

پس اللہ تعالیٰ نے عملِ صالح کی شرط ساتھ لگادی اور اس کے ساتھ ایک اور شرط بھی لگادی فرمایا وَقَالَ اِنَّنِيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ساتھ ہی پھر یہ دعویٰ بھی کرے کہ میں مسلمانوں میں سے ہوں۔ کیونکہ اگر خدا کی طرف بلانیوالا ہو اور بظاہر عملِ صالح بھی رکھتا ہو لیکن اگر وہ اسلام کی طرف دعوت نہیں دیتا اور خود کو مسلمانوں میں سے قرار بھی نہیں دیتا تو یہ تیسری شرط باطل ہو جائیگی اور قولِ حسن کو بھی ساتھ ہی باطل کر دیگی۔

غرض ہر وہ شخص جسے اللہ تعالیٰ کی نظر میں ایک حسین داعی الی اللہ کا کردار ادا کرنا ہے اور ہر وہ شخص جو یہ چاہتا ہے کہ جب میں بلاؤں تو خدا کے پیار کی نظریں مجھ پر پڑیں اور میرا قول حسین ہو جائے اس کیلئے قرآن کریم کی تعلیم کے مطابق

یہ تین شرطیں لازم ہیں۔

وہ بلائے اپنے ربّ کی طرف، اپنی خواہشات کی طرف نہ بلائے، اپنے ذاتی مقاصد کی طرف نہ بلائے اور خدا کے نام پر بلا کر پس پردہ کچھ اور مقاصد نہ رکھتا ہو، خالصتاً اللہ کیلئے بلا رہا ہو۔ مثلاً جماعت احمدیہ دنیا کو خدا کی طرف بلا رہی ہے۔ اگر کسی جگہ اس دعوت الی اللہ کا مقصد یہ ہے کہ ہماری تعداد بڑھ جائے اور ہم دنیاوی غلبہ حاصل کرلیں تو یہ اللہ کی طرف بلانا نہیں رہے گا۔ ہماری دعوت محض اللہ کیلئے ہے اس لئے ہر احمدی کو چاہیئے کہ اللہ کے سوا کوئی اور مقصود اس میں شامل نہ کرے تاکہ یہ بات اس کے دعویٰ کو گندا نہ کردے۔ نہ کوئی ذات اس کا مقصود ہو اور نہ کوئی جماعت، نہ کوئی اور الٰہ اس کا مقصود ہو اور نہ کوئی خواہش، وہ خالصتاً اللہ کی طرف بلا رہا ہو اور اس کا عملِ صالح اس بات کی تصدیق کرے کہ ہاں اپنے ربّ ہی کی طرف

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴، پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقامِ اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ، قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بُلا رہا ہے۔

عملِ صالح کیا ہے۔ اس سلسلہ میں ربّ کی طرف بلانیوالوں کیساتھ اللہ تعالیٰ نے ایک سودے کا اعلان فرمایا ہے۔ اور اس نسبت سے عملِ صالح کا خلاصہ اُس سودے کے بیان کے اندر پیش فرما دیا گیا۔ فرمایا۔

اِنَّ اللّٰہَ اشْتَرٰی مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ اَنْفُسَھُمْ وَاَمْوَالَھُمْ بِاَنَّ لَھُمُ الْجَنَّۃَ (سورۃ التوبہ : ۱۱۱)

کہ وہ لوگ جو میرے ہو گئے۔ جو میری طرف بُلانے والے لوگ ہیں، جو خالصتہً مجھ سے ایک سودا کر چکے ہیں اُن کا سودا یہ ہے کہ اِنَّ اللّٰہَ اشْتَرٰی مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ اَنْفُسَھُمْ وَاَمْوَالَھُمْ خدا نے اُن سے اُن کے نفوس بھی خرید لئے ہیں اور اُن کے اموال بھی خرید لئے ہیں۔ بِاَنَّ لَھُمُ الْجَنَّۃَ اور اس کے بدلہ میں اللہ تعالیٰ اُنہیں جنّت عطا فرمائے گا۔

اس آیت کے کئی بطن ہیں اس لئے اس کی مختلف تفاسیر کی جا سکتی ہیں اور مختلف توجیہات پیش کی جا سکتی ہیں۔ لیکن اس موقعہ پر میں خصوصیت کیساتھ اس بات کی طرف توجہ دلانے کیلئے یہ آیت پڑھ رہا ہوں کہ

نفوس اور اموال

دونوں اس سودے کا لازمی حصہ ہیں۔ نہ محض نفوس اس سودے کی شرط کو پورا کریں گے، نہ محض اموال اس سودے کی شرط کو پورا کریں گے۔ پس ایسے لوگ جو عملِ صالح کے دعویدار ہوں اگر ان دونوں چیزوں میں سے ایک کی بھی کمی آ گئی تو ان کے عملِ صالح میں نقص پڑ جائے گا اور اسی نسبت سے ان کی دعوت الی اللہ میں بھی نقص پیدا ہو جائے گا۔

جہاں تک مالی قربانی کا تعلق ہے اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ جماعت احمدیہ تمام دنیا کی جماعتوں میں خواہ وہ کسی مذہب سے تعلق رکھتی ہوں یا کسی سیاست سے تعلق رکھتی ہوں ایک نمایاں امتیاز کیساتھ پیش پیش ہے۔ جہاں تک نفوس کی قربانی کا تعلق ہے بلاشبہ اس پہلو سے بھی جماعت احمدیہ دنیا کی دوسری جماعتوں سے آگے ہے اگرچہ دوسری جماعتوں کی قربانی کے معیار مختلف ہیں لیکن ہماری قربانی کے معیار اُن سے بالکل مختلف اور بلند تر ہیں اور اتنے بلند ہیں کہ ان کی قربانی کے معیار کے مقابل پر ہماری قربانی کے معیار کو وہی نسبت ہے جو زمین کو آسمان سے ہو سکتی ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ہر مومن سے سودا کیا ہے۔ وہ ایک جماعت کے چند نفوس پر راضی نہیں ہوتا۔ چند بلانیوالوں پر راضی نہیں ہے۔ بلکہ مسلمان کی تعریف میں اس بات کو داخل فرما دیا کہ اگر تم مسلمان ہو تو تمہیں لازماً خدا کی طرف بلانا پڑے گا اور تمہیں اپنے اسلام کو چھپانے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ اگر تم اسلام کو چھپا کر خدا کی طرف بلاؤ گے تو خدا کے نزدیک تمہارا یہ قول، قولِ حسن نہیں رہے گا۔ پس اسلام کی قربانی کا معیار تو اتنا بلند اور اتنا وسیع ہے کہ ایک فرد بشر میں جو اپنے آپکو ان لوگوں میں داخل کرنا چاہے جنکا قول خدا کے نزدیک حسین ہو جایا کرتا ہے اُسے قربانی کے دونوں معیار پر لازماً پورا اترنا چاہیئے یعنی مالی قربانی کے لحاظ سے بھی عملِ صالح ہو اور نفس کی قربانی کے لحاظ سے بھی عملِ صالح ہو۔ اس سے یہ ثابت ہوا کہ ہر مسلمان کیلئے

نفس کی قربانی لازمی ہے

اور دعوت الی اللہ بھی لازمی ہے۔

اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ہر انسان اپنے دوسرے کاموں میں مشغول اور اپنی زندگی کی بقاء کی جدّوجہد میں مبتلا ہوتے ہوئے اپنا سارا نفس کس طرح خدا کے حضور پیش کر سکتا ہے۔ اس سلسلہ میں قرآن کریم نے مختلف مواقع پر مختلف قسم کے گروہوں کا ذکر کرتے ہوئے بتایا ہے کہ کچھ سابقون ہیں، کچھ درمیانے درجہ کے لوگ ہیں، کچھ نسبتاً پیچھے رہنے والے لوگ ہیں، کچھ تیز قدموں سے چلنے والے لوگ ہیں، کچھ نسبتاً آہستہ چلنے والے لوگ ہیں۔ غرض قرآن کریم نے مختلف جگہ ہر قسم کے انسان اور ان کی قربانی کا ذکر کر کے یہ باور کرا دیا ہے کہ ہر نفس کو کسی نہ کسی رنگ میں قربانی بہر حال پیش کرنی ہو گی۔ کچھ لوگ ایسے ہوتے ہیں جو اپنا سارا نفس جماعت کے سامنے پیش کر کے دعوت الی اللہ کرتے ہیں اور اپنے وقت کا کچھ بھی باقی نہیں رہنے دیتے۔ وہ کہتے ہیں ہمارا جو کچھ بھی ہے وہ خدا کا ہے۔ ہماری زندگی کا لمحہ دین کے لئے قربان ہے، اب ہم سے جس طرح چاہو کام لو، جس طرح چاہو خدمت لو، ہمارا اپنا کچھ نہیں رہا، سب کچھ خدا کے لئے وقف ہے، ان میں سے اکثر اپنے اس دعویٰ پر پورے اترتے ہیں اور اپنے عملِ صالح کے ساتھ اپنے دعویٰ کی تصدیق کر دیتے ہیں۔ اور کچھ وہ لوگ ہیں جو کچھ نہ کچھ وقت دے سکتے ہیں۔ دنیا کے دھندوں میں لازماً قوم نے مبتلا ہونا ہے۔ اجتماعی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لئے بھی دنیا کمانا ضروری ہے لیکن مقصود ان کا بھی خدمتِ دین ہوتی ہے چنانچہ جو اموال بڑی محنت کے ساتھ کماتے ہیں وہ خدا کے حضور پیش کر دیتے ہیں اور اس طرح وہ بھی اپنے دعویٰ کو سچا ثابت کر دکھاتے ہیں لیکن اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ نفوس بھی میرے حضور پیش کرنے ضروری ہیں بلکہ نفوس کا پہلے ذکر فرماتا ہے۔ اس لئے ہر وہ احمدی جو مالی قربانی تو کر رہا ہے لیکن وقت کی قربانی پیش نہیں کر رہا وہ قرآن کریم کی اس آیت کی رُو سے ایک لنگڑا مسلمان ہے۔ اس کی دو ٹانگوں میں سے ایک ٹانگ نہیں ہے اور لنگڑا ہونے کے نتیجہ میں انسان اپنی اجتماعی قوت کے ننّوے حصّے کے قابل بھی نہیں رہا کرتا یعنی دو ٹانگوں میں سے صرف ایک ٹانگ کے کٹنے کے نتیجہ میں اس کی قوت آدھی نہیں ہو جاتی بلکہ بعض اوقات ننّوواں حصّہ بھی نہیں رہتی۔ اس لئے ایک مسلمان دعویدار آدھا مسلمان رہ جائے یہ تو ایک

بہت ہی بڑا نقص

ہے۔ پس اگر پہلے ضرورت تھی کہ نفوس کی قربانی میں جماعت بہت تیزی کے ساتھ آگے بڑھے تو آج اس سے بھی زیادہ ضرورت ہے۔

امر واقعہ یہ ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسّلام کے زمانہ میں عملاً ہمارے جتنے مبلغ میدان میں کام کر رہے تھے آج ان کا سوواں حصّہ بھی نہیں کر رہے جب کہ ضرورتیں پھیل چکی ہیں اور ہمارے contact points بہت بڑھ گئے ہیں۔ اس زمانہ میں ہندوستان ایک ایسا ملک تھا جہاں جماعت احمدیہ کا رابطہ اور واسطہ زیادہ تر اسلام کے دشمنوں کے ساتھ تھا۔ لیکن اب تو دنیا میں شاید گنتی کے چند ملک ایسے ہوں گے جہاں جماعت قائم نہ ہو ورنہ کوئی ایسی جگہ آپ کو نہیں ملے گی جہاں جماعت کا رابطہ کسی نہ کسی رنگ میں قائم نہ رہا ہو یا اس وقت موجود نہ ہو۔ مثلاً روس ایک اشتراکی ملک ہے۔ باوجود اس کے کہ وہاں تبلیغ کی اجازت نہیں وہاں کے ایک رسالہ نے اس بات کو تسلیم کیا ہے کہ جماعت احمدیہ روس کے علاقوں میں بھی موجود ہے اگرچہ ان کا اپنے مرکز سے رابطہ نہیں۔ پس جب میں یہ کہتا ہوں کہ دنیا میں ہر جگہ احمدی پائے جاتے ہیں تو علم کی بناء پر کہتا ہوں۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ جماعت احمدیہ کا وجود چین میں بھی ہے، روس میں بھی ہے، مشرقی یورپ میں بھی ہے بلکہ مشرقی یورپ کے ایک ملک کے متعلق ایک مصدقہ اطلاع یہ ملی کہ وہاں اس وقت خدا تعالیٰ کے فضل سے جتنے مسلمان ہیں ان میں ایک بھاری اکثریت جماعت احمدیہ سے تعلق رکھنے والے مسلمانوں کی ہے۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہے کہ جب Contact Point وسیع ہو گیا ہو تو خدمت کی ضرورت اور بھی زیادہ پیش آیا کرتی ہے لیکن یہ ایک امر واقعہ ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ میں جتنا احمدی مبلغ تھا اور دعوت الی اللہ کیا کرتا تھا آج اس سے کم ہے۔ اس وقت

ہر احمدی مبلغ تھا

ہر شخص دعوت الی اللہ کر رہا تھا۔ ایک زمیندار کھیتوں میں ہل چلاتا تھا تو وہ بھی تبلیغ کر رہا ہوتا تھا۔ ایک تاجر جب لفافوں میں سودا ڈال کر گاہکوں کے ہاتھ فروخت کر رہا ہوتا تھا تو اس وقت بھی وہ تبلیغ کر رہا ہوتا تھا۔ ایک حکیم جب دوائیوں کی پڑیاں بنا کر کسی کو دیتا تھا یا ڈاک میں پارسل بھیجتا تھا تو وہ ساتھ تبلیغ کر رہا ہوتا تھا۔ کوئی احمدی کسی بھی حیثیت کا ہو خواہ وہ وکیل ہو یا ڈاکٹر ہو، خواہ وہ تاجر ہو یا کوئی اور پیشہ ور ہو، خواہ نجار ہو یا لوہار ہو، ہر حیثیت میں وہ پہلے مبلغ تھا اور اس کی دوسری حیثیت بعد میں تھی۔ چنانچہ یہی وجہ ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے لیکچر لدھیانہ میں یہ بات واضح فرمائی کہ جہاں تک بیعتوں کے اعداد و شمار کا تعلق ہے دو ہزار، چار ہزار، چھ ہزار تک بیعتیں موصول ہوتی ہیں۔ اگر مبلغ نہیں تھے تو یہ بیعتیں کہاں سے آ رہی تھیں۔ اس زمانہ میں ہر ماہ چھ چھ ہزار بیعتیں عام روٹین (Routine) یعنی معمول کے مطابق ہوا کرتی تھیں جس کا مطلب ہے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ میں بہتر ہزار بیعتیں سالانہ ہوا کرتی تھیں علاوہ ازیں بعض ایسے اوقات بھی آتے تھے جب غیر معمولی شان کے ساتھ کوئی نشان ظاہر ہوتا تھا تو اچانک بیعتوں کی رفتار میں غیر معمولی اضافہ ہو جایا کرتا تھا۔ بعض اوقات ڈاکیا پھیرے مارتے مارتے تھک جاتا تھا۔ بیعتوں کا ایک تھیلا اٹھا کر لایا۔ پھر دوسرا تھیلا لے جانے چلا جاتا تھا۔ پھر وہ تیسرا لینے چلا جایا کرتا تھا یہ برکت اس وجہ سے تھی کہ نفوس کی قربانی میں بھی برکت تھی۔ خدا تعالیٰ کی برکتیں ہماری قربانیوں کی برکتوں کے ساتھ ایک نسبت رکھتی ہیں یہ درست ہے کہ ہماری قربانیوں سے

سینکڑوں گنا زیادہ اللہ کے فضل

ہوتے ہیں مگر وہ نسبت پھر بھی قائم ہے اگر ایک اور سو کی نسبت آپ کہیں تو جب دس قربانیاں نازل کرینگے تو ہزار فضل نازل ہوں گے۔ یہ تو نہیں کہ ایک قربانی کے بعد سو اور دس کے بعد بھی سو ہی ہیں اس لئے فضلوں کو بڑھانے کی بھی تو کچھ ادائیں ہوا کرتی ہیں وہ ادائیں اختیار کرنی پڑیں گی۔

اس وقت تمام دنیا میں جو عیسائی مبلغ کام کر رہے ہیں ان کی تعداد دو لاکھ پچھتر ہزار کے قریب ہے اور یہ وہ عیسائی مبلغ ہیں جو عام پادری نہیں جو چرچوں میں عبادت کی خاطر مقرر ہوتے ہیں بلکہ یہ خالصتاً تبلیغی تنظیموں سے وابستہ ہیں اور ان کی زندگی کا مقصد تبلیغ کے سوا اور کچھ نہیں۔ اگر صرف ان کی تنخواہوں ہی کا حساب لگا کر آپ دیکھیں تو حیران رہ جائیں اس کے علاوہ بے شمار دوسرے خرچ ہیں جو ہر ایک پادری کے ساتھ لگے ہوئے ہیں۔ مثلاً لٹریچر کی اشاعت ہے، دولت کی مفت تقسیم ہے، لوگوں کو سامان مہیا کرنا، ان کو ہر قسم کے لالچ پیش کرنا، ہسپتالوں سکولوں اور کالجوں کے ذریعہ ان کی مدد کرنا وغیرہ یہ اتنی بھاری رقم بن جاتی ہے کہ ہم اس کا تصور بھی نہیں کر سکتے۔ صرف ان کی تنخواہوں پر ہر سال ارب ہا ارب روپیہ خرچ ہو رہا ہے جب کہ ہم بے چارے تو غریب لوگ ہیں ہمارے پاس سالانہ بجٹ چند کروڑ میں ہے اگر یہ سارا روپیہ بھی ہم مبلغوں پر خرچ کر دیں اور ایک آنہ بھی دوسری جگہ خرچ نہ کریں تب بھی تعداد میں ہزاروں مبلغوں سے آگے نہیں بڑھ سکتے۔ اور وہ دو لاکھ پچھتر ہزار کے لگ بھگ ہیں۔ اعداد و شمار دینے والے مختلف لوگ ہیں، کچھ فرق سے اعداد و شمار دیتے ہیں لیکن جو میں نے جائزہ لیا ہے اس کے مطابق تقریباً پونے تین لاکھ باقاعدہ عیسائی مبلغین اس وقت دنیا میں کام کر رہے ہیں اور اگر اس کے ساتھ مارمن چرچ کے پچاس ہزار سالانہ واقفین زندگی کو بھی شامل کر لیا جائے تو یہ تعداد سوا تین لاکھ بن جاتی ہے۔

اب سوال یہ ہے کہ سوا تین لاکھ کے مقابل پر ہمارے سو دو سو یا تین سو مبلغ کس طرح نبرد آزما ہو سکیں گے۔ اس کا علاج قرآن کریم نے بیان کر دیا ہے اور یہ کیسا آسان اور کیسا پاکیزہ علاج ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے تم بلاؤ اور عمل صالح کے تقاضے پورے کرو۔ اور عمل صالح کے تقاضوں میں یہ بات داخل کر دی ہے کہ انسان نفوس کی قربانی بھی دے اور اموال کی قربانی بھی دے بلکہ مسلمان کی شرط میں یہ داخل کر دیا کہ

دعوت الی اللہ کرنے والا

ہو۔ اس سے زیادہ کھول کر اور کیا بات کی جا سکتی ہے۔ گویا یہ آیت یہ کہہ رہی ہے کہ تم اسلام کا بے شک دعویٰ کرو تمہیں کوئی نہیں روکتا۔ لیکن اگر ایسے اسلام کا دعویٰ کرو گے جو خدا کی نظروں میں حسین اسلام ہے بلکہ سب حسنوں سے زیادہ حسن رکھنے والا اسلام ہے تو پھر دعوت الی اللہ لازمی اور پہلی شرط ہے۔ پھر دوسری شرط عمل صالح ہے۔ پھر اجازت ہے کہ اب کہو کہ ہاں میں مسلمان ہوں! نہ صرف اجازت ہے بلکہ فرض ہے کہ پھر یہ کہو کہ میں مسلمان ہوں۔ غرض مبلغین کی کمی کا علاج ہمیں بتا دیا۔ اگر ہر احمدی اپنے آپ کو اوّل طور پر مبلغ بنا لے اور نفس کی قربانی میں سب سے زیادہ اہمیت دعوت الی اللہ کو دے تو آپ کے مبلغوں کی تعداد ساری دنیا کے عیسائی مبلغوں کی تعداد سے بڑھ جاتی ہے۔ بعض جگہ ایک ایک ملک میں آپ کے مبلغوں کی تعداد ساری دنیا کے عیسائی مبلغوں کی تعداد سے بڑھ جاتی ہے اور یہ خیال کر لینا کہ مبلغ ہونے کے لیے باقاعدہ جامعہ سے پاس ہونا ضروری ہے بڑی ہی بیوقوفی اور نادانی ہے انسان اپنی حیثیت کو نہ پہچاننے کے نتیجہ میں یہ بات سوچتا ہے۔

امر واقعہ یہ ہے کہ ہر مسلمان جو میدانِ جہاد میں داخل ہونا چاہے اس کا

سب سے بڑا ہتھیار

دعائیں ہیں۔ انسان جب اللہ کی طرف بلاتا ہے تو مدد بھی تو اللہ ہی سے مانگتا ہے اسی لیے وہ ہر روز پانچ وقت ہر نماز کی ہر رکعت میں ایاک نعبد و ایاک نستعین پڑھتا ہے کہ اے خدا! میں تیری ہی عبادت کروں گا۔ وعدہ کر چکا ہوں، نیت یہی ہے لیکن اب مدد بھی میں نے تجھ سے مانگنی ہے۔ تو مددگار ہو گا تو حق ادا ہوں گے۔ پس دعوت الی اللہ کا سب سے بڑا ہتھیار تو اللہ کی مدد ہے اور دعا ہے۔ دعا کے ذریعہ ایک مسلمان جب میدانِ جہاد میں داخل ہوتا ہے تو ساری دنیا کی طاقتیں اس کے مقابل پر کوئی حیثیت نہیں رکھتیں۔ اس لیے تمام دنیا کے احمدیوں کو میں اس اعلان کے ذریعہ متنبہ کرتا ہوں کہ اگر وہ پہلے مبلغ نہیں تھے تو آج کے بعد اُن کو لازماً مبلغ بننا پڑے گا۔ اسلام کو ساری دنیا میں غالب کرنے کے بہت وسیع تقاضے ہیں اور یہ بہت بڑا بوجھ ہے جو جماعت احمدیہ کے کندھوں پر ڈالا گیا ہے۔ عیسائی دنیا کو مسلمان بنانا کوئی معمولی کام نہیں۔ لیکن عیسائی دنیا کے اندر جو مزید بگاڑ پیدا ہو چکے ہیں وہ اتنے خطرناک اور خوفناک ہیں کہ اُن کی اصلاح کا کام ایک بہت بڑا منصوبہ چاہتا ہے اور بے انتہاء ذہنی اور عملی قوتیں اس پر صرف کرنی پڑیں گی۔

یہ ایک حقیقت ہے کہ اس وقت عیسائیت کے نتیجہ میں دنیا میں بہت گند پھیل چکا ہے۔ کئی قسم کی روحانی بیماریاں جڑیں پکڑ چکی ہیں۔ بعض بیماریاں کینسر کی شکل اختیار کر چکی ہیں۔ دعاؤں کے نتیجہ میں اللہ چاہے تو اصلاح فرما دے لیکن عملاً جہاں تک انسان غور کرتا ہے انسان کے بس میں ان کی اصلاح نظر نہیں آتی۔ اسی طرح دہریت نے دنیا میں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جتنا فروغ حاصل کیا ہے اس کی اصل ذمہ داری بھی عیسائیت پر عائد ہوتی ہے جیسا کہ قرآن کریم میں آتا ہے:۔

"کَبُرَتْ کَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ اِنْ یَّقُوْلُوْنَ اِلَّا کَذِبًا" (الکہف آیت: ۶)

بعض نادان سمجھتے نہیں۔ وہ کہتے ہیں اللہ تعالےٰ کا کیا نقصان ہے۔ اگر ہم نے ایک شریک بنالیا تو اس سے کیا فرق پڑتا ہے۔ ہم نے اپنا ہی نقصان کیا۔ آخر خدا کیوں عیسائیت کے اتنا پیچھے پڑ گیا ہے۔ کیوں بار بار یہ کہتا ہے کہ تین خدا بنالیے اور ظلم ہوگیا اور اندھیر نگری ہوگئی۔ تو اسکی وجہ یہ ہے کہ اگر آپ آج کی تاریخ اور

انسانی انحطاط کا تجزیہ

کریں تو اکثر بیماریوں کی ذمہ داری عیسائیت پر عائد ہوگی وہ سرچشمہ بنتی ہے آج کی ساری بیماریوں کا۔ یہ ایک بنیادی حقیقت ہے کہ اگر نظریہ نامعقول ہو جائے تو اس کے نتیجہ میں بالآخر جس طرف وہ نظریہ بلانے والا ہے اس پر بھی یقین اٹھ جاتا ہے۔ چنانچہ عیسائیت نے دھریت کو جنم دیا ہے۔ عیسائیت نے اشتراکیت کو جنم دیا ہے۔ عیسائیت نے بے حیائی کی ہر تحریک کو جنم دیا ہے اور اس کی وجہ یہ ہے کہ عیسائیت کا عقیدہ بنیادی طور پر انسانی عقل سے ٹکرا رہا تھا۔ وہ قابلِ قبول نہیں تھا۔ ظاہر ہے جب خدا کی طرف بلانے والے ایک نامعقول بات کی طرف بلانے لگیں تو خدا کی ہستی کا اعتبار اٹھ جاتا ہے۔ چنانچہ اس وقت عیسائی دنیا کے وسیع جائزہ سے جو اعداد و شمار مشہور امریکی رسالہ Time میں شائع ہوئے ہیں ان سے یہ معلوم ہوا ہے کہ عیسائی کہلانے والوں میں سے صرف ۲۲ فیصد ایسے ہیں جو یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ خدا کی ہستی کے قائل ہیں۔ باقی عیسائی کہلانے والے خدا کی ہستی کے قائل ہی نہیں اور جو عیسائیت کے قائل ہیں ان کی بیماریاں بھی بے شمار ہیں۔ پس نامعقول نظریہ کے نتیجہ میں دنیا دکھوں میں مبتلا ہو جاتی ہے اور ایسے خطرناک فتنے پھوٹتے ہیں جو انسان کے لیے بڑی وسیع تباہی کا موجب بنتے ہیں۔ یہ اس تجزیہ کا وقت تو نہیں لیکن اشارۃً آپ کو یہ بتا رہا ہوں کہ اگر آپ غور کریں اور تدبر سے کام لیں تو آج کے زمانہ کی اکثر بیماریاں اور مصیبتیں عیسائیت سے پھوٹتی ہوئی نظر آئیں گی۔ اس لیے عیسائیت کے خلاف

سب سے زیادہ جہاد کی ضرورت

ہے اور اس جہاد میں ہر احمدی کو لازماً شامل ہونا پڑے گا۔ مجھے یقین ہے اگر ہر احمدی اس جہاد میں شامل ہو جائے تو ہماری تعداد اُن کے مبلغین سے کئی گنا بڑھ سکتی ہے۔

تبلیغ کے نتیجہ میں علم خود بخود آجاتا ہے۔ پہلے علم حاصل کر کے تبلیغ کرنا بھی اچھی بات ہے لیکن جس شخص کو یہ توفیق نہ ہو اور اکثر کو نہیں ہوتی اُن کو انتظار کیے بغیر میدان میں کودنا پڑے گا۔ اس سلسلہ میں

دعا اصل چیز ہے

میں ایک لمبا عرصہ تبلیغ کے کام سے منسلک رہا ہوں۔ میرا یہ تجربہ ہے اور حقیقت بھی یہی ہے کہ کسی بھی بڑے سے بڑے عالم کی کوششیں ثمر آور نہیں ہوتیں جب تک وہ بنیادی طور پر متقی اور دُعا گو نہ ہو۔ اور بڑے بڑے اَن پڑھ میں نے دیکھے ہیں جن کو دین کے لحاظ سے کوئی وسیع علم نہیں تھا لیکن ان کی باتوں میں نیکی اور تقویٰ تھا۔ اُن کو دعاؤں کی عادت تھی۔ وہ بڑے کامیاب مبلغ ثابت ہوئے۔ اس لیے جو اصل ہتھیار ہے وہ تو ہر ایک احمدی کو مہیا ہے۔ پھر وہ باقی چیزوں کا انتظار کیوں کرتا ہے۔ ہاں جب تبلیغ کے میدان میں وہ کود یں گے تو رفتہ رفتہ اللہ تعالیٰ خود ان کی تربیت فرمائے گا۔ ان کے ذہنوں کو جلا بخشے گا۔ اُن کے علم میں برکت ڈال دے گا۔ یہ ایسے ہی ہے جیسے ایک عام انسان جب کوئی کام شروع کرتا ہے تو قانونِ قدرت خود بخود انتظام کرتا ہے کہ اس کا کام پہلے سے بہتر ہوتا چلا جائے۔ مثلاً بچہ ہے وہ پہلے چلنا سیکھتا ہے تو پھر دوڑنے بھی لگتا ہے۔ دوڑتا ہے تو پھر بڑے بڑے عظیم الشان کارنامے سرانجام دینے لگ جاتا ہے۔ ہر ورزش کے نتیجہ میں (سوائے اس کے کہ انسانی طاقت سے بڑھ کر کی جائے) پہلے سے بڑھ کر طاقت پیدا ہوتی ہے۔ اسی طرح جب آپ تبلیغ کے میدان میں جائیں گے تو خدا تعالیٰ خود آپ کو مضمون سکھائے گا۔ اور عیسائیت تو اتنی بودی ہے، اتنی بے معنی ہے اتنی بے حقیقت ہے، اس کا نظریہ اتنا لچر ہے کہ کسی احمدی کے لیے عیسائیت کے مقابل پر کسی تیاری کی کیا ضرورت ہے۔ جس کے عقیدہ میں عیسائی خدا کے بیٹے کی موت داخل ہوگئی ہو، جس کی گھٹی میں یہ عقیدہ پڑا ہو کہ حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام فوت ہو چکے ہیں، جس کو ماں نے دودھ میں یہ بات پلائی ہو کہ کوئی فانی انسان دُنیا میں کبھی ابدی زندگی نہیں پا سکتا صرف ایک خدا ہے جو

ابدی زندگی پانے والا

ہے تمام انبیاء فوت ہو چکے ہیں۔ تو ایسے احمدی کو عیسائیت کے سامنے جانے سے کیا عار ہو سکتی ہے یا اس کو کیا تردد پیدا ہو سکتا ہے۔ امر واقعہ یہ ہے کہ عیسائی احمدیوں سے بھاگتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے لکھا ہے اور اپنی صداقت کے ثبوت میں یہ بات غیروں کے سامنے پیش فرمائی ہے کہ دیکھو! خدا تعالےٰ نے مجھے کسرِ صلیب کے لئے بھیجا تھا اور اس کا ثبوت یہ ہے کہ ایک عام احمدی جو میری طرف منسوب ہوتا ہے جب وہ عیسائی پادریوں کے سامنے جاتا ہے تو ان کو جب یہ پتہ لگتا ہے کہ یہ شخص احمدی ہے تو وہ خود بخود بھاگ جاتے ہیں، مزید کسی

بحث کی ضرورت ہی نہیں

رہتی۔ ہم نے بچپن میں خود تجربہ کر کے دیکھا ہے۔ باوجود اس کے کہ ہم معمولی بچے تھے اور علم کے لحاظ سے بھی عملاً کورے تھے۔ پھر بھی بعض عیسائی پادری ہمارے مقابل پر آنے سے کترا گئے۔

مجھے یاد ہے ایک دفعہ ڈلہوزی میں ایک چرچ میں ہم چلے گئے۔ اُس وقت ہم سکولوں میں پڑھتے تھے۔ وہاں ایک دیسی پادری صاحب تھے اُن سے ہم نے گفتگو شروع کر دی۔ کچھ دیر کے بعد اُن کا ایک بڑا پادری آگیا۔ مجھے پتہ نہیں عیسائیت کے کس فرقہ سے وہ تعلق رکھتا تھا لیکن یوروپین تھا۔ اُس نے جب ہماری باتیں سنیں تو کچھ دیر کے بعد اس کو ہماری باتوں سے اندازہ ہوگیا کہ ہم احمدی ہیں۔ اس نے آگے بڑھ کر ہم سے پوچھا بچو! تم کون ہو، کیا تم جماعت احمدیہ سے تعلق رکھتے ہو؟ ہم نے کہا ہاں ہم احمدی ہیں۔ اُس نے کہا اچھا! پھر تم سے ہمیں بات کرنے کی اجازت نہیں ہے۔ یہ کہہ کر اس نے ہمیں رخصت کر دیا۔

پس حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جو دعوےٰ فرمایا تھا اس کو تو احمدی بچوں نے بھی سچا ہوتا اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے۔ اس لئے بالغ نظر احمدی جو دنیا کی تعلیم سے بھی مزین ہیں اور ساری دنیا میں پھیلے پڑے ہیں۔ ان کے لئے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عیسائیت کے سامنے جانے میں کونسا خطرہ ہے۔ وہ پہلے سے ہی

علمی لحاظ سے ہتھیار بند

ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے علم کلام نے احمدی کے ذہن میں ایک ایسی روشنی پیدا کر دی ہے اور ایک ایسی جلا بخش دی ہے کہ جس نے عیسائیت کا مطالعہ نہ بھی کیا ہو وہ بھی عیسائی پادریوں سے ٹکر لینے کا اہل ہے۔ اس لئے کسی انتظار کی ضرورت نہیں ہے۔ صرف ایک ذہنی تبدیلی کی ضرورت ہے۔

آج کے بعد اگر ہر احمدی یہ سوچ لے کہ وہ جس ملک میں اور جہاں بھی ہے وہ لازماً دنیا کمائے گا کیونکہ اس کے بغیر گزارہ نہیں ہے اور دین کی خاطر کچھ پیش کرنے کے لئے اسے دنیا کمانی چاہیئے۔ لیکن وہ ہمیشہ اس بات کو پیش نظر رکھے کہ اس کا مال کمانے کا مقصد بھی اللہ تعالےٰ کی طرف دعوت دینا ہوگا اور اس کی زندگی کے ہر لمحہ کا جواز اس بات میں مضمر ہوگا کہ وہ خدا کی خاطر جیتا ہے اور خدا کی طرف بلانے کے لئے جیتا ہے۔ اس عہد کے ساتھ جب وہ کام شروع کریگا تو آپ دیکھیں گے اللہ تعالےٰ کے فضل کے ساتھ دنیا میں کس کثرت کے ساتھ اور کس تیزی کے ساتھ وہ انقلاب پیدا ہونا شروع ہو جائے گا جس کی ہم تمنا لئے بیٹھے ہیں۔

امر واقعہ یہ ہے کہ یہ انقلاب آپ کی راہ دیکھ رہا ہے۔ آپ کے خلوص کی راہ دیکھ رہا ہے۔ آپ کی بلند ہمتی کی راہ دیکھ رہا ہے۔ آپ کے قلب کے عزم صمیم کی راہ دیکھ رہا ہے ان چیزوں کے بغیر جب آپ اس انقلاب کے پیچھے چلتے ہیں تو یہ انقلاب زیادہ تیز رفتاری کے ساتھ آپ سے دور بھاگ رہا ہوتا ہے۔ آج اگر دنیا کا

ہر احمدی یہ عزم کر لے

کہ اس نے اپنے نفس کی قربانی داعی الی اللہ کے رنگ میں خدا کے حضور پیش کرنی ہے اور خدا کی طرف بلانا ہے تو وہ انقلاب جو ہم سے دور بھاگتا ہوا نظر آرہا ہے آپ دیکھیں گے کہ وہ ایک مقام پر ٹھہر گیا ہے۔ پھر وہ پلٹا ہے پھر وہ آپ سے زیادہ تیز رفتاری کے ساتھ آپ کی طرف جھپٹتا ہوا نظر آئے گا تب کوئی نہیں کہہ سکے گا کہ ہم انقلاب کی طرف بڑھ رہے ہیں یا انقلاب ہماری طرف بڑھ رہا ہے۔ اس وقت کیفیت یہ ہو جائے گی کہ جیسے ماں دیر کے بعد بچھڑے ہوئے بچہ کو دیکھتی ہے اور بچہ دیر کے بعد بچھڑی ہوئی ماں کو دیکھتا ہے، کوئی نہیں کہہ سکتا کون کس کی طرف زیادہ تیز رفتاری کے ساتھ جھپٹا تھا، دل سے ایک بے اختیار چیخ نکلتی ہے اور دونوں ایک دوسرے کی طرف لپکتے ہیں۔ اسی طرح اگر ہر احمدی اپنے دل میں عزم صمیم پیدا کرے کہ وہ خدا کی خاطر زندہ ہے اور خدا کی خاطر زندہ رہے گا اور خدا کی طرف بلاتا رہے گا تو پھر آپ دیکھیں گے کہ وہ عظیم الشان انقلاب جو ہم نے دنیا میں برپا کرنا ہے وہ ہم سے زیادہ تیز رفتاری کے ساتھ ہماری طرف جھپٹے گا وہ ہم سے دور جاتا ہوا دکھائی نہیں دے گا۔

پس دوستوں کو چاہیئے کہ وہ

داعی الی اللہ بننے کا عزم

کریں اور دعا کریں اللہ تعالےٰ ہمیں توفیق عطا فرمائے۔ زمانہ بڑی تیزی کے ساتھ ہلاکتوں کی طرف بڑھ رہا ہے۔ اس کے قدم روکنے ہیں تو ہم نے روکنے ہیں۔ اس کی نجات کے سامان پیدا کرنے ہیں تو خدا کے حضور گریہ وزاری کے ساتھ ہم نے پیدا کرنے ہیں۔ اسے خدا کے قدموں میں حاضر کرنا ہے تو ہم نے حاضر کرنا ہے۔ اللہ تعالےٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔

خطبہ ثانیہ کے دوران فرمایا:

اس اعلان کے تتمہ کے طور پر یہ بات بھی میں احباب کے سامنے کھول کر رکھنا چاہتا ہوں کہ جو لوگ دعاؤں کے خط لکھتے ہیں وہ اگر اپنے خطوں میں اس بات کا ذکر بھی کر دیا کریں کہ وہ اللہ تعالےٰ کے فضل سے داعی الی اللہ بن چکے ہیں اور انہوں نے دعوۃ الی اللہ کا کام شروع کر دیا ہے تو ان کے اس خط کے ساتھ میرے لئے یہ بہترین نذرانہ ہوگا اور امر واقعہ یہ ہے کہ نذرانہ کا فلسفہ بھی یہی ہے کہ کسی کے ساتھ تعلق محبت کے نتیجہ میں دل میں بے اختیار دعا پیدا ہو اور جتنا تعلق بڑھتا ہے اتنی زیادہ دعا دل سے اٹھتی ہے۔

پس جہاں تک میرے دل کا تعلق ہے میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ اس سے زیادہ پیارا اور اس سے زیادہ عزیز نذرانہ میرے لئے اور کوئی نہیں ہوگا کہ احمدی خواہ وہ مرد ہو یا عورت، بچہ ہو یا بوڑھا مجھے دعا کے ساتھ یہ لکھے کہ میں خدا کے فضل کے ساتھ ان لوگوں میں داخل ہو گیا ہوں جو اللہ کی طرف بلاتے ہیں، جن کا عمل صالح ہے اور جو خدا کے فرمان کے مطابق یہ اعلان کرتے ہیں کہ ہم مسلمان ہیں جب یہ بات ساتھ لکھی ہوئی ملے گی اور اس کے ساتھ پھر اللہ تعالےٰ کے فضل سے بعد میں بیعتیں بھی آنی شروع ہونگی تو پھر آپ دیکھیں گے کہ کس طرح میرے دل سے

دعائیں پھوٹ پھوٹ کر نکلیں گی

میرے دل ہی سے نہیں ہر احمدی کے دل سے ان لوگوں کے لئے پھوٹ پھوٹ کر دعائیں نکلیں گی۔ اللہ تعالےٰ آپکو ایسے نذرانے دینے والا بنا دے اور مجھے ایسے نذرانے قبول کر کے ان کا حق ادا کرنے والا بنا دے۔

تحریک جدید کے وعدوں میں ۳½ گنا اضافہ

جماعت احمدیہ امریکہ کے وعدے قریباً سات لاکھ روپے ہو گئے

امریکہ سے ملنے والی تازہ اطلاع کے مطابق جماعت ہائے احمدیہ امریکہ کے تحریک جدید کے وعدے ۵۴،۱۰۰/- ڈالر ہو گئے ہیں جو کہ گذشتہ سال سے قریباً ۳½ گنا ہیں۔ الحمدللہ اس طرح معاونین خصوصی کی کل تعداد ۷۹ ہو گئی ہے۔

اللہ تعالےٰ ان سب مجاہدین کے جان، مال اور اخلاص میں برکت ڈالے اور ان کو بیش از بیش خدمات دینیہ کی توفیق عطا کرتا چلا جائے۔ (وکیل المال (ثانی) تحریک جدید۔ ربوہ)

ضرورت سٹاف ہسپتال

فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مندرجہ ذیل سٹاف کی ضرورت ہے جو دوست خدمت کا جذبہ رکھتے ہیں وہ اپنی سندات کے ساتھ ہسپتال کے اوقات میں تشریف لا کر ملیں۔ گریڈ اور دیگر مراعات (امداد گندم و موسم سرما) صدر انجمن احمدیہ کی منظور شدہ ہونگی۔

نمبر شمار	نام آسامی	تعداد	گریڈ
۱۔	میڈیکل آفیسر (ایم بی بی ایس)	۱	۱۷۵۰-۶۰-۱۱۵۰-۵۰-۹۰۰
۲۔	انستھیٹسٹ (")	۱	"
۳۔	میل نرس	۱	۹۳۰-۳۰-۸۳۰-۲۸-۵۵۰-۲۴-۴۳۰
۴۔	اپریشن روم اسسٹنٹ	۱	۷۵۰-۲۲-۶۴۰-۱۸-۵۱۴-۱۶-۳۷۰
۵۔	سٹاف نرس	۳	۹۸۰-۳۰-۸۳۰-۲۸-۵۵۰-۲۴-۴۳۰
۶۔	اپرنٹس	۲	۲۰۰/- روپے ماہانہ الاؤنس بالمقطع

(چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

درخواست ہائے دعا

● خاکسار کی بھتیجی شازیہ کافی عرصہ سے بیمار ہے آجکل میو ہسپتال میں زیر علاج ہے نیز میری والدہ صاحبہ بھی کافی دنوں سے بیمار ہے ان دونوں کی مکمل شفایابی کیلئے احباب جماعت سے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے۔
(حبیب الرحمان ساجد ۔ دارالعلوم غربی ۔ ربوہ)

● گزارش ہے کہ خاکسار کا بھائی چوہدری سلطان احمد ڈرائیور جو بیرونِ ملک مقیم ہے ان دنوں بیمار ہے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد اور کامل صحت سے نوازے۔ آمین
(عبدالستار محافظ خزانہ ۔ ربوہ)

● میری بچی عزیزی نسیم اختر اور اس کا چھوٹا بچہ بیمار ہے بچے کی حالت تسلی بخش نہیں ہے احباب جماعت سے دردمندانہ دعا کی درخواست ہے۔
(شیخ نذیر احمد بلال اسٹیٹس ۔ ربوہ)

● امسال آخر مئی میں جامعہ احمدیہ کے امتحانات شروع ہو رہے ہیں ہماری کلاس درجہ ثالثہ کا امتحان گذشتہ چار سال کی تدریس پر مشتمل ہوگا۔ احباب کرام ہم سب طلبہ کے لئے دعا کریں کہ اللہ ہمیں ہمارے نیک مقاصد میں کامیاب کرے اور ہمیں مقبول خدمتِ دین کی توفیق عطا کرے۔
(مظفر احمد درانی درجہ ثالثہ جامعہ احمدیہ ۔ ربوہ)

● میری والدہ محترمہ عرصہ ڈیڑھ ماہ سے بعارضہ فالج بیمار ہیں اب کچھ افاقہ ہے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد کامل صحت عطا کرے
(امۃ السبوح نواب شاہ (سندھ))

● میری کمر میں ایک ماہ سے تکلیف ہے جو چلنے پھرنے اور اٹھنے بیٹھنے کے وقت شدت اختیار کر لیتی ہے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مجھے جلد کامل صحت عطا کرے اور زیادہ سے زیادہ خدمتِ دینیہ بجا لانے کی توفیق بخشے۔ آمین۔
(ارشاد احمد خاں مربی سلسلہ مقیم نکانہ ضلع شیخوپورہ)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کے ارشاد کے مطابق الفضل کی توسیع اشاعت میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ (مینیجر)

انگلستان کے شہر آکسفورڈ میں احمدیہ مشن ہاؤس کا قیام

چالیس ہزار پونڈ کی خطیر رقم سے تین منزلہ عمارت خرید کر لی گئی

لندن سے مکرم مبارک احمد صاحب ساقی نائب امام مسجد بذریعہ ٹیلیگرام اطلاع دیتے ہیں کہ آکسفورڈ شہر کی بڑی شاہراہ پر چالیس ہزار پونڈ کے عوض تین منزلہ عمارت مشن ہاؤس کے لئے خریدی گئی فالحمد للہ علیٰ ذالک۔ مکرم و محترم شیخ مبارک احمد صاحب نے آکسفورڈ کی جماعت کا دورہ کیا اور احباب سے فنڈ کی اپیل کی۔ آپ کی اپیل پر فوری طور پر نصف رقم نقدی زیورات اور وعدہ جات کی صورت میں جمع ہو گئی۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس کارِ خیر میں حصہ لینے والے احباب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔
جزاھم اللہ احسن الجزاء فی الدارین خیرا
محترم شیخ صاحب نے چوہدری رشید احمد صاحب محمد اسلم جاوید اور مکرم مبارک احمد صاحب ساقی کے ساتھ اس مشن ہاؤس میں ظہر اور عصر کی نمازیں ادا کیں۔ عمارت کی ضروری تکمیل اور تزئین کے بعد مشن کے باقاعدہ افتتاح کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں درخواست کی جائے گی۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ احباب کی اس قربانی کو قبول فرمائے۔ انہیں بیش از پیش مقبول خدمتِ دین کی توفیق عطا فرمائے اور اس مشن ہاؤس کا قیام جماعت اور اہل انگلستان کے لئے ہر جہت سے مبارک فرمائے۔ آمین یا رب العالمین۔

بازیافتہ کپڑا

۲۱ اپریل ۱۹۸۳ء کو باسکٹ بال گراؤنڈ ربوہ سے کچھ نیا ان سلا کپڑا کسی دوست کو ملا ہے جو اس وقت میرے پاس موجود ہے جس شخص کا یہ کپڑا ہو وہ نشانی بتا کر مجھ سے حاصل کر سکتا ہے
(رانا محمد صادق خاں چیپ سائیکل سٹور رحمت بازار ربوہ)

نیک آدمی کو سات پشت اور اولاد در اولاد اس کی نیکیوں کا پھل ملتا ہے۔
(وکیل صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

احباب اِک نظر اِدھر بھی

میری تصویر تو میرے دادا جان

دواخانہ حکیم نظام جان
اقصیٰ چوک ربوہ پر ہی نظر آئے گی
حکیم انوار احمد جان ابن
حکیم نظام جان چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
فون ۷۳۹۹۷ ؛ پوسٹ بکس ۲۲۲

میٹرک کے امتحان سے فارغ خدام بھائی ٹائپ، شارٹ ہینڈ (اردو، انگلش) میں داخلہ لیں۔
نائب مہتمم صنعت و تجارت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

آنکھوں کی ہر بیماری کے لیے مفید ہے
سرمہ طفیل
نظر کو تیز کرتا ہے
کورس تین شیشی
-/۱۱ روپے
سفید موتیا کا علاج۔
دھند، جالا۔ گکرے، آنکھوں سے پانی بہنا، پھولا، ناخونہ، سیلان
نوٹ: سفید موتیا کیلئے سرمہ طفیل کیساتھ سپیشل گولیاں ضروری ہیں
قیمت فی گولی ۵ پیسے

عرق نور
پرانی قبض، معدہ جگر کے لیے مفید تازہ خون پیدا کرتا ہے کھانا ہضم کرتا ہے۔
-/۲۰ روپے

حب بواسیر
خونی و بادی بواسیر کے لیے مفید ہے۔
بیماری کو جڑ سے ختم کرتی ہے۔
قیمت ۸۴ گولی -/۲۸ روپے

پیٹرولیکوریا
اندرونی تمام تکالیف کی واحد دوا۔ نہایت خوشذائقہ اور خوشبودار۔
بذریعہ ڈاک منگوانے کا انتظام ہے۔

حکیم محمد طفیل سابق صدر طبیہ کمیٹی تحصیل جوہی ضلع حیدرآباد
۱۴۵۹۷-ا - حال معرفت کوثر کلاتھ ہاؤس
باجوہ مارکیٹ گوبازار ربوہ

مکان کرایہ کیلئے خالی
مکان مشتمل بر تین کمرے، برآمدہ، کچن، باتھ روم، ٹائلٹ، پانی، بجلی، سوئی گیس، واقع دارالرحمت غربی ربوہ کرایہ پر دینا مقصود ہے۔ فوری رابطہ۔
مسائل و وسائل کا سنگم
املاک کنسرن
ریلوے روڈ۔ ربوہ

اکسیر اپھارہ
شفتل اور برسیم سے ہونیوالا جانوروں کا اپھارہ منٹوں میں غائب۔ قیمت فی پیکٹ ۲/۵۰
درجن ۲۲/۵۰ ۔ گروس ۲۵۲/ بونس علاوہ
تفصیلات کیلئے کیوریٹو ویٹرنری گائیڈ مفت
کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ ربوہ فون ۶۰۶۰۸ ۶۰۰۷
کیوریٹو ویٹرنری سنٹر:۔
شادی میڈیکوز گول چنیوٹ بازار فیصل آباد

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کے ارشاد کے مطابق الفضل کی توسیع اشاعت میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ (مینیجر)

باقاعدہ ٹاؤن کمیٹی ربوہ سے منظور شدہ
ایک انتہائی نادر موقعہ سے جلد فائدہ اٹھائیں۔ پختہ سڑکیں مکمل ہو چکی ہیں
شکور پارک ربوہ
ہاؤسنگ سکیم
ہر نقص سے پاک
حق شفعہ سے مبرا
مکمل ضمانت
فوری رجسٹری اور فوری قبضہ
شکور پارک:۔ جسمیں پختہ سڑکیں، نالیاں، بجلی میٹھے پانی کی سپلائی، ٹیلیفون اور سوئی گیس بفضل تعالیٰ مہیا کی جائیگی
شکور پارک:۔ بہترین موقعہ۔ ایک طرف محلہ دارالرحمت شرقی ب بلاک ۲۴ کی ۴۰ فٹ سڑک دوسری طرف محلہ ناصر آباد اور مبارک کالونی چنیوٹ ساہی وال روڈ کے اندر بطرف ربوہ
رابطہ کیلئے:۔ پروپرائیٹر:۔
فون گھر ۴۱۶ حاجی عبدالسمیع ۱۶/۲۵ باسط منزل محلہ دارالرحمت شرقی ب ربوہ فون دوکان ۶۱۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اٹھرا، بواسیر، ذیابیطس، دمہ، پرانی خارش و چنبل، تبخیر معدہ
مردانہ و زنانہ خاص امراض کا بفضلہ کامیاب علاج
بیرونی مریض بیماری کی مکمل کیفیت لکھ کر دوا طلب کریں
مطب ناصر دواخانہ
گولبازار ربوہ فون ۶۳۴ رہائش ۵۳۴

ہر قسم کی عمارتی لکڑی
دیودار، کیل، چیل، پڑاٹل کے لئے ہمارے ہاں رجوع فرمائیں
سٹار ٹمبر سٹور
فون ۴۱۰۶۱۷
۵۳ فیروز پور روڈ
بالمقابل تھانہ اچھرہ لاہور

احمد موٹرز فون ۴۰۴۴۵
آٹو موبائیل انجینئرز
- جرمن اور جاپانی گاڑیوں کی مرمت کا خصوصاً اعلیٰ انتظام
- گاڑیوں کی اطمینان بخش اوور ہالنگ، ڈنٹنگ پینٹنگ الیکٹرک، ویل بیلنسنگ، ویل الائنمنٹ کیلئے رجوع فرمائیں۔
عنایت بازار اوجڑی کیمپ مری روڈ راولپنڈی

طلباء و طالبات کے لیے
خصوصی پیشکش
کیل - چھائیوں - داغ دھبوں سے پریشان عزیزوں کے لیے!
کوئیک بیوٹی کریم
کا نمونہ مفت
پیشکش:- گفٹ سنٹر باجوہ مارکیٹ ربوہ

جدید فیشن کے مطابق
سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات وغیرہ کیلئے
فون رہائش ۴۱۸۶۴۵
نیو پاک جیولرز
- ۱۱۱ فیروز پور روڈ نزد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور
- ۱۲ ذیلدار روڈ اچھرہ لاہور
- ۱۰ شادمان کالونی لاہور
فون:- ۴۱۰۹۷۴، ۴۱۸۶۴۶
پروپرائیٹر
میاں عظیم قادر اینڈ سنز

ضرورت ڈیلرز
دانتوں کے لئے بہترین منجن شہرہ آفاق
ڈینٹو کیئر ٹوتھ پوڈر
DENTOCARE TOOTH POWDER
جو جدید طبی پروڈکس کی لاجواب پیشکش ہے
پاکستان کے تمام شہروں میں ڈیلروں کی ضرورت ہے سیلز (SALES) کا وسیع تجربہ اور سٹاک رکھنے والے خواہش مند کاروباری ادارے درج پتہ پر رجوع کریں
ظہور انٹرنیشنل ٹریڈرز
سیلز آفس
B-I/۳۳ بلاک ۲ اکرم اسکوائر لیاقت آباد کراچی نمبر ۱۹
پوسٹ بکس ۵۶۶۴ کراچی

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے اپنے معروف ادارہ
ہیڈ آفس
گلوب ٹمبر کارپوریشن
۲۶- نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ لاہور
(گورنمنٹ کنٹریکٹر)
(فیکٹری)
گلوب انجینئرنگ کارپوریشن
رچنا ٹاؤن جی ٹی روڈ فیروز والا لاہور پر تشریف لائیں
فون دفتر:- ۶۸۱۲۶ گھر:- ۶۲۹۳۰ فیکٹری:- ۷۱۰۳۵۳
احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کیلئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

آپ کو معلوم ہو کہ
ہمارے دواخانہ
میسرز حکیم نظام جان اینڈ سنز
کا نام اب:
مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
زیر نگرانی: حکیم عبدالحمید جانشین و فرزند حضرت حکیم نظام جان
ہو چکا ہے:
خدمت کی راہوں پر رواں دواں: دیرینہ خادم
مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ فون: ۷۴۸۴۴
بالمقابل ایوان محمود، ربوہ، فون: ۶۳۸
۷۱- سویٹ ہوم لینڈ ماڈل کالونی کراچی ۲۷ دتہ زیدکا ضلع سیالکوٹ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خوبصورت اور مضبوط دانت
- جدید ترین طریقہ سے بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں۔
- ٹیڑھے اور بدصورت دانت خوبصورت کئے جاتے ہیں۔
- دانتوں کو ٹھنڈا پانی لگنا یا درد ہونیکا فوری علاج کیا جاتا ہے۔

شریف ڈنٹل کلینک
نزد مسجد اقصیٰ ربوہ
فون ۵۴۳

نظر اور دھوپ کی عینکوں کے لئے
شبیر آپٹیکل سروس

قادیان کا قدیمی مشہور تحفہ
سرمہ نور (رجسٹرڈ)
جملہ امراض چشم کیلئے اکسیر ہے۔ (نرخنامہ چھوٹی شیشی ۲/۵ بڑی ۵/)
شفاخانہ رفیق حیات (رجسٹرڈ)

سرمہ نور والوں کا
نورانی کاجل
آنکھوں کی خوبصورتی اور امراض کیلئے
- گولبازار ربوہ
- ٹرنک بازار سیالکوٹ۔

جدید فیشن کے مطابق
- سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات اور
- چاندی کے خوشنما برتن ٹی سیٹ وغیرہ کیلئے
فرحت علی جیولرز
کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائداعظم
لاہور
۵۲۶۲۳، ۹۳۸۵۱

خوشخبری
اہل ربوہ کے لیے خوشخبری
اہالیانِ ربوہ کی خدمت کیلئے قائم کی گئی ہماری نئی دوکانات
سادات ٹینٹ سروس اینڈ ٹریڈرز
چوک مسجد اقصیٰ۔ کالج روڈ ربوہ
کا افتتاح مورخہ ۲۳ اپریل بروز ہفتہ ہوگیا ہے۔ اس خوشی کے موقعہ پر ادارہ نے اہل ربوہ کیلئے
خصوصی رعایت
کا اعلان کیا ہے جو ۳۰ مئی تک جاری رہے گی احباب اس خصوصی رعایت سے فائدہ اٹھائیں۔
مزید تفصیلات کیلئے ہماری دکان سے رجوع فرمادیں
المشتہر:- چوہدری بدر منیر احمد ✤ سید امتیاز حسین اکرم

کئی سال سے آپ کی
خدمت کرنیوالا واحد ادارہ
احمد اسٹیٹس (رجسٹرڈ)
- سکنی و زرعی اراضی
- مکانات و پلاٹس وغیرہ
کی خرید و فروخت کیلئے
آپکی خدمت کا متمنی
احمد اسٹیٹس
انس مارکیٹ ربوہ
فون:- رہائش ۴۳۶
دفتر ۵۳۵

ہمیں بھی خدمت کا موقع دیں
بیاں پر ہر قسم کی گرل، کھڑکیاں، گیٹ
چارپائیاں، شیڈ، دروازے اور شٹر
کے تسلی بخش کام کے لیے ہم سے رجوع فرمائیں
انصاف سٹیل ڈیکوریٹڈ ورکس
اقصیٰ چوک ربوہ
پروپرائٹر
اعجاز احمد

ضروری اعلان
ہمارے پاس روزنامہ "امروز"۔ روزنامہ پاکستان ٹائمز
روزنامہ "مسلم" اسلام آباد اور ہفت روزہ "لاہور"
کی ایجنسی ہے۔ پرچہ گھر دفتر اور دکان پر پہنچانیکا
معقول انتظام ہے۔ رابطہ کے لیے
"فضل نیوز ایجنسی"
گفٹ شاپنگ سنٹر اقصیٰ چوک ربوہ
فون نمبر ۶۴۰

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
ھوالناصر
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
کراچی میں
آپ کے ذوق کے عین مطابق معیاری سونے کے دیدہ زیب اور پرکشش
زیورات کا مرکز آپ کی اپنی دکان
الکریم جیولرز (ایئر کنڈیشنڈ)
فون نمبر ۶۸۵۵۱۱
بازار فیصل (بالمقابل بینا بازار) کریم آباد چورنگی کراچی
نیز جدید دور کے ڈیزائن اور جڑاؤ و حسب پسند زیورات
آرڈر پر بھی تیار کئے جاتے ہیں
میاں عبداللطیف شاہ کوٹی اینڈ سنز
پروپرائٹرز

"مجید ٹاؤن ہاؤسنگ سکیم"
- باقاعدہ اور باضابطہ منظور شدہ
- ہر نقص سے پاک - حق شفع سے مبرا
اندرون حدود میونسپلٹی ربوہ۔ مسجد اقصیٰ کے نزدیک۔
ایک طرف ساہی وال روڈ دوسری طرف ڈگری کالج روڈ سے ملحق کالونی۔ جس میں
کشادہ سڑکیں مساجد۔ سکول۔ ڈسپنسری۔ کھیل کے میدان۔ میٹھا پانی۔ بجلی
اور دیگر سہولیات میسر ہیں۔ سیم اور کلر سے پاک زمین۔ ترقیاتی سکیم کی تکمیل کی
ضمانت۔ اونچی جگہ پرفضا ماحول۔ فوری رجسٹری اور فوری قبضہ
المشتہر
چوہدری عبدالمجید وڑائچ ایڈووکیٹ فیکٹری ایریا ربوہ